پُلِ صراط کے
7 مراحِل

27 Shab-e-Qadr 1446H

اجتماعِ شبِ قدر کا بیان

(For Islamic Brothers)

اجتماعِ شبِ قدر کا بیان

27 مارچ، 2025ء (بمطابق: 26 رمضان شریف، 1446ھ (جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات))

پُل صِراط کے 7 مراحِل

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿....شبِ قدر فرشتوں کے نزول کی رات — صفحہ: 5
✿....خواب دیکھ کر ہی بال سفید ہو گئے — صفحہ: 11
✿....بے نمازی کی 3 شامتیں — صفحہ: 16
✿....صِلۂ رحمی کے 10 فائدے — صفحہ: 23

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)
FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786
GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: مجھ پر درودِ پاک پڑھنا پُل صِراط پر نُور ہے، جو جمعہ کے دِن مجھ پر 80 بار درودِ پاک پڑھے، اس کے 80 سال کے گُناہ مُعَاف ہو جائیں گے۔ (1)

ذاتِ والا پہ بار بار دُرود | بار بار اور بے شمار دُرود
بے عدد اور بے عدد تسلیم | بے شُمار اور بے شُمار دُرود (2)

سُبْحٰنَ اللّٰہ! پیارے اسلامی بھائیو! درودِ پاک کی بھی کیا نِرالی شانیں ہیں، پُل صِراط جو بال سے باریک، تلوار سے تیز اور اندھیرے میں ڈوبا ہوا ہے، یہاں دُنیا میں محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی جناب میں درودِ پاک کے نذرانے پیش کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! پُل صِراط پر نُور ملے گا، جس کی روشنی میں پُل صِراط پار کرنا آسان ہو جائے گا۔ علّامہ اِبْنِ جوزی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: قیامت کے دِن جب لوگ پُل صِراط سے گزر رہے ہوں گے، اس وقت سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے

1 ...جامع صغیر، صفحہ:320، حدیث:5191۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:123-124 ملتقطاً۔

چہرۂ مبارَک کا نُور چمکے گا، جو پل صِراط سے گزرنے والوں کو ڈھانپ لے گا، جسے چہرۂ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے نُور کا جتنا حصّہ نصیب ہو گا، اسی کے مطابق وہ اتنی جلدی پُل صِراط پار کرپائے گا اور روزِ قیامت یہ نُورِ پاک درودِ پاک پڑھنے کے مطابق دیا جائے گا، جو دُنیا میں جتنا زیادہ درودِ پاک پڑھتا ہو گا، اسے اُتنا ہی زیادہ نُورِ مصطفےٰ نصیب ہو گا اور وہ اتنی ہی جلدی پُل صِراط کو پار کرلے گا۔[1]

پُل سے اُتارو راہ گزر کو خبر نہ ہو
جبریل پَر بچھائیں تو پَر کو خبر نہ ہو

کانٹا مِرے جگر سے غَمِ رُوزگار کا
یُوں کھینچ لیجیے کہ جگر کو خبر نہ ہو

فریاد اُمَّتی جو کرے حالِ زار میں
ممکن نہیں کہ خیرِ بشَر کو خبر نہ ہو[2]

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الۡاَعۡمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کرلیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ بااَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب توَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...بستان الواعظین، مجلس فی ذکر المیزان والصراط، صفحہ: 84 بتصرف۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 130۔
3 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

حضرت جنید بغدادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ جو بہت بڑے وَلِیُّ اللہ ہوئے ہیں، آپ کو **سید الطّائِفَہ** (یعنی ولیوں کے سردار) بھی کہا جاتا ہے۔ آپ سلسلہ عالیہ قادریہ کے 11 وَیں شَیخِ طریقت ہیں، حضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ 17 وَیں شَیخ ہیں۔ یعنی حضرت جنید بغدادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ پیروں کے پِیر حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کے پِیروں میں سے ہیں۔ اس سے اندازہ لگائیے کہ آپ کتنی بلند رُتبہ ہستی ہوں گے۔

تذکرۃ الاَوْلیا جو خواجہ فرید الدِّین عطّار رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی کِتاب ہے، اس میں لکھا ہے: حضرت جنید بغدادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کا جب آخری وقت آیا تو آپ نے سجدے میں گِر کر رونا شروع کر دیا۔ لوگ اس کیفیت سے بڑے حیران ہوئے، عرض کیا: عالی جاہ! آپ تو بہت زیادہ عِبَادت گزار ہیں (آپ روزانہ 400 نفل ادا فرماتے تھے، 20 سال ایسے گزارے کہ کبھی تکبیرِ اُولیٰ بھی فوت نہیں ہوتی تھی، ہر نماز تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا فرماتے تھے، ساری ساری رات **اللہ، اللہ** کرتے گزار دیتے، چنانچہ لوگوں نے عرض کیا: عالی جاہ! آپ تو بہت زیادہ عِبَادت گزار ہیں، ساری زندگی عبادت و ریاضت میں گزاری ہے) اس کے باوُجُود اب آخری وقت اتنا رَو رہے ہیں، اس کی کیا وجہ ہے؟

اب ولیوں کے سردار حضرت جنید بغدادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کا ایمان افروز، دِل کو تڑپا دینے والا اور خوفِ خُدا سے کپکپا دینے والا جواب سنئیے! فرمایا: میں اس وقت سے زیادہ کبھی رونے کا محتاج نہیں تھا، یہ کہہ کر آپ تِلاوتِ قرآنِ کریم میں مَصرُوف ہو گئے، کچھ دیر بعد فرمایا: اس قرآنِ کریم سے زیادہ میرا کوئی ہمدرد نہیں، میں اس وقت اپنی عمر بھر کی عِبَادت کو ہوا میں لٹکی ہوئی دیکھ رہا ہوں، جسے تیز ہوا کے جھونکے اِدھر اُدھر لہرا رہے ہیں، میں

نہیں جانتا کہ یہ ہوا میری عِبَادات کو اللہ پاک کے حُضُور حاضِر کرے گی یا دُور کر دے گی، دوسری طرف مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام اور پُل صِراط ہے اور میں قاضِی عادِل (یعنی اللہ پاک) کی طرف تَوَجُّہ لگائے ہوئے حکم کا انتظار کر رہا ہوں، **نہ جانے مجھے جنّت میں جانے کا حکم دیا جائے گا یا جہنّم کی طرف دھکیل دیا جائے گا۔**(1)

اللہ! اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! حضرت خواجہ جنید بغدادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا خوفِ خُدا دیکھئے! کیسا عظیم تھا، آخری وقت میں بھی ہمیں نصیحت کر گئے کہ اے لوگو! ❁ کبھی بھی اپنے اَعْمال پر بھروسا نہ کرنا ❁ اپنی عِبَادتوں پر تکیہ نہ جما لینا ❁ اللہ پاک بڑا بے نیاز ہے ❁ بس ہر وقت ڈرتے ہی رہنا...!! ❁ ہاں! ہاں! پُل صِراط تمہارے سامنے ہے ❁ وہ خطرناک راستہ جو جہنّم کے اُوپَر سے گزرتا ہے ❁ آہ! اس پُل سے گزرنا انتہائی دُشوار ہو گا ❁ نہ جانے اس سے گزر کر جنّت میں جانا نصیب ہو گا یا جہنّم کی گہرائی میں گِر کر عذابِ اِلٰہی میں گرفتار ہو جانا پڑے گا، لہٰذا اے لوگو...!! **ہمیشہ اللہ پاک سے ڈرتے، اس کے خوف سے آنسو بہاتے رہا کرو...!!**

مَحبّت میں اپنی گُما یا الٰہی!	نہ پاؤں میں اپنا پتا یا الٰہی!
مِرے اَشک بہتے رہیں کاش ہر دم	ترے خوف سے یا خدا! یا الٰہی!
ترے خوف سے تیرے ڈر سے ہمیشہ	میں تھر تھر رہوں کانپتا یا الٰہی!(2)

شبِ قدر فرشتوں کے نزول کی رات

پیارے اسلامی بھائیو! آج **رَمَضَان شریف** کی **27 وِیں رات** ہے اور اکثر عُلَمَائے کرام

---

(1)... تذکرۃ الاولیاء، جلد:2، صفحہ:30۔

(2)... وسائلِ بخشش، صفحہ:105 ملتقطاً۔

کے نزدیک **رَمَضان شریف** کی **27 وِیں رات** ہی **شب ِقدر** ہوتی ہے۔[1] لہٰذا ہم اُمّید کرتے ہیں کہ اَلحمدُلِلّٰہ! آج شب ِقدر ہے ❁ آج مغفرت کی رات ہے ❁ رحمت کی رات ہے ❁ آج وہ رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے ❁ آج سلامتی کی رات ہے ❁ آج فرشتوں کے زمین پر نزول کی رات ہے۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عنہما سے روایت ہے، سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب شب ِقدر آتی ہے تو اللہ پاک کے حکم سے حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام ایک سبز جھنڈا لئے فرشتوں کی بہت بڑی فوج کے ساتھ زمین پر نزول فرماتے ہیں اور اس سبز جھنڈے کو کعبہ شریف پر لہرا دیتے ہیں، ایک روایت کے مطابق ان فرشتوں کی تعداد رُوئے زمین کی کنکریوں سے بھی زیادہ ہوتی ہے، یہ سب سلام و رحمت لے کر نازِل ہوتے ہیں۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام کے 100 بازُو ہیں، جن میں سے 2 بازو صِرْف اسی رات کھولتے ہیں، وہ بازو مشرق و مغرب میں پھیل جاتے ہیں، پھر حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام فرشتوں کو حکم دیتے ہیں کہ جو کوئی مسلمان آج رات نماز یا ذِکْرُ اللہ میں مَصْرُوف ہے اس سے سلام و مصافحہ کرو اور اُن کی دُعاؤں پر آمین بھی کہو! چنانچہ فرشتے آپ کے حکم پر عمل کرتے ہیں اور صبح تک یہی سلسلہ رہتا ہے۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! آج برکتوں والی رات ہے، اللہ پاک آج کی اس مُبارَک رات کا صدقہ ہم سب کی بے حساب مغفرت و بخشش فرمائے۔ ہمیں پُل صِراط سے نجات عطا فرمائے ❁ اللہ پاک آج کی رات کا صدقہ عطا فرمائے کہ ہمارا پُل صِراط سے بحفاظت گزر ہو جائے، اس خطرناک راہ پر ہمارے قدم نہ ڈگمگائیں ❁ کاش! پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ

1 ... فیضانِ رمضان، صفحہ: 199۔
2 ... شعب الایمان، باب فی الصیام، فصل فی لیلۃ القدر، جلد: 3، صفحہ: 336، حدیث: 3695۔

آلِہٖ وَسَلَّم رَبِّ سَلِّم کی صدا لگا رہے ہوں، ہمیں اس دِل فِزا اور اطمینان بخش آواز پر وَجد کرتے ہوئے، کامیابی اور کامرانی کے ساتھ پُل صِراط پار کرنا نصیب ہو جائے۔

مغفرت کا ہوں تجھ سے سُوالی	پھیرنا اپنے دَر سے نہ خالی
مجھ گنہگار کی اِلتجاء ہے	یا خدا! تجھ سے میری دُعا ہے
آہ! رَنج و اَلَم نے ہے مارا	یااِلٰہی! مجھے دے سہارا
ایک غمگین دِل کی صدا ہے	یا خدا! تجھ سے میری دُعا ہے[1]

روزِ حشر کا انتہائی خطرناک مرحلہ

پیارے اسلامی بھائیو! قیامت کا مُعاملہ سخت ہولناک اور خطرناک ہے ❁ روزِ قیامت حساب کے انتظار میں کھڑے ہونا بھی ایک قیامت ہے ❁ اللہ پاک کے حُضُور حاضِری بھی سخت تَرین معاملہ ہے ❁ میزان پر اَعْمال تُلنے کا مرحلہ بھی انتہائی سخت ہے ❁ اور پُل صِراط سے گزرنا تو بہت ہی سخت تَرین ہے، شاید قیامت کے معاملات میں سب سے خطرناک مرحلہ پُل صِراط ہی کا ہے۔ اس میں مزید مشکل یہ کہ کوئی نیک ہے یا گنہگار، پرہیز گار ہے یا بدکار و بدکردار، کوئی کیسا بھی ہے، ہر ایک کو پُل صِراط سے گزرنا ہی ہو گا۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ اِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَاۚ (پارہ:16، سورۂ مریم:71)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور تم میں سے ہر ایک دوزخ پر سے گزرنے والا ہے۔

اس آیت کا ایک معنیٰ یہ ہے کہ پُل صِراط جو جہنّم کی پشت پر رکھا جائے گا، ہر ایک کو اس پر سے گزرنا ہے، ہاں! جو مسلمان ہو گا، وہ اس سے سلامتی کے ساتھ گزر جائے گا اور

---

1 ...وسائلِ بخشش، ص136-137۔

جو غیر مسلم ہو گا، وہ کٹ کر جہنّم کی گہرائی میں جاگرے گا۔(1)

صحابیٔ رَسول زار و قطار رَو دیئے

ایک مرتبہ صحابیٔ رَسول حضرت عبد اللہ بن رَوَاحہ رَضِیَ اللہُ عنہ بہت روئے، آپ کو روتا دیکھ کر زوجہ محترمہ بھی رونے لگیں، خادِم نے آپ کو دیکھا تو وہ بھی رونے لگا، باقی گھر والوں نے دیکھا تو وہ بھی رونے لگے، جب یہ رِقَّت انگیز کیفیت ختم ہوئی، آنسوؤں کا سلسلہ کچھ تھما تو آپ نے پوچھا: تم لوگ کیوں روتے ہو؟ عرض کیا: آپ کو روتے دیکھا تو ہمیں بھی رونا آگیا۔ فرمایا: آج پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر یہ آیت نازِل ہوئی، جس میں فرمایا گیا:

وَ اِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ (پارہ:16، سورۂ مریم:71)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور تم میں سے ہر ایک دوزخ پر سے گزرنے والا ہے۔

آہ! اس میں یہ تو بتا دیا گیا کہ مجھے جہنّم پر سے گزرنا ہے مگر یہ نہیں بتایا گیا کہ میں سلامتی سے گزر جاؤں گا یا نہیں گزر پاؤں گا۔(2)

صحابۂ کرام کا ایک مبارَک انداز

یہ تو ہم نے ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ کا ذِکْرِ خیر سُنا! **روایات میں ہے:** عموماً صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کا یہ معمول تھا کہ ان میں سے جب 2 صحابی آپس میں ملتے تو ایک کہتے: کیا آپ تک یہ آیت پہنچی کہ آپ نے جہنّم پر سے گزرنا ہے؟ سامنے والے صحابی کہتے: جی ہاں! پہنچی ہے۔ پہلے صحابی کہتے: کیا یہ بھی بتایا گیا کہ آپ سلامتی سے گزر کر جہنّم سے نکل جائیں گے؟

---

1 ... صراط الجنان، پارہ:16، سورۂ مریم، زیرِ آیت:71، جلد:6، صفحہ:143-144 ملخصًا۔
2 ... تخویف من النار، الباب السابع والعشرون...الخ، صفحہ:244۔

سامنے والے کہتے: نہیں۔ پہلے صحابی کہتے: بَس! پھر ہنسی مذاق میں کیا رکھا ہے۔[1]

اللہ! اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! اندازہ لگائیے! یہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم ہیں، یہ تو وہ ہستی ہیں کہ جن کے صدقے ہم جیسوں کو پُل صِراط پر آسانی نصیب ہو گی، جی ہاں! روایات کے مطابق جو خوش نصیب صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم سے محبّت کرنے والا ہو، روزِ قیامت جبرائیل امین عَلَیْہِ السَّلام اس کے لئے پُل صِراط پر اپنے مبارَک پَر بچھا دیں گے تا کہ وہ آسانی سے پُل صِراط پار کر لے۔[2]

فضلِ ربّ سے دو جہاں میں کامیابی پائے گا | دل سے جو شَیدا ہوا اَصحاب و اہلِ بیت کا[3]

--*-*

ہر صحابیِ نبی!	جنّتی! جنّتی!	سب صحابیات بھی!	جنّتی! جنّتی!
چار یارانِ نبی!	جنّتی! جنّتی!	حضرت صدیق بھی!	جنّتی! جنّتی!
اور عمر فاروق بھی!	جنّتی! جنّتی!	عثمان غنی!	جنّتی! جنّتی!
فاطمہ اور علی!	جنّتی! جنّتی!	ہیں حَسن حُسَین بھی!	جنّتی! جنّتی!
والدینِ نبی!	جنّتی! جنّتی!	ہر زَوجۂ نبی!	جنّتی! جنّتی!
اور ابو سُفیان بھی!	جنّتی! جنّتی!	ہیں مُعاوِیہ بھی!	جنّتی! جنّتی![4]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم جن کے صدقے ہمیں پُل صِراط سے نجات ملنے کی اُمّید ہے، اندازہ کیجئے! یہ خُود پُل صِراط کے ڈر سے کس طرح آنسو بہاتے،

---

1 ...تخویف من النار، الباب السابع والعشرون...الخ، صفحہ:245۔
2 ...مواہب اللدنیہ مع شرح زرقانی، المقصد الخامس...الخ، جلد:8، صفحہ:198۔
3 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:35۔
4 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:53۔

اتنے دَرْد سے روتے تھے کہ دیکھنے والوں کو بھی رونا آجاتا تھا۔ کاش! صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کا صدقہ ہمیں بھی خوفِ خُدا سے رونا نصیب ہو جائے۔

ترے خوف سے تیرے ڈر سے ہمیشہ | میں تھر تھر رہوں کانپتا یاالٰہی![1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پُل صِراط تلوار کی دھار سے زیادہ تیز ہے

پیارے اسلامی بھائیو! واقعی پُل صِراط کا معاملہ بڑا ہی نازُک ہے۔ حضرتِ فُضیل بن عیاض رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ سے منقول ہے: پُل صِراط کا سفر 15 ہزار سال کی راہ ہے ❁ 5 ہزار سال اوپر چڑھنے کے ❁ 5 ہزار سال نیچے اُترنے کے ❁ اور 5 ہزار سال برابر کے۔ پُل صِراط بال سے زِیادہ باریک اور تلوار کی دھار سے زیادہ تیز ہے۔[2]

بہارِ شریعت میں ہے: صِراط ایک پُل ہے جو جہنّم کی پشت پر رکھا جائے گا، جنّت میں جانے کا یہی راستہ ہے، سب سے پہلے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم گزر فرمائیں گے، پھر اور انبیا و مرسلین علیہِمُ السَّلَام، پھر یہ اُمت (یعنی مسلمان) پھر اور (نبیوں کی) اُمتیں گزریں گی۔ سب لوگ اپنے اپنے اَعْمال کے مطابق مختلف انداز سے گزریں گے ❁ بعض تو ایسے تیزی کے ساتھ گزریں گے جیسے بجلی کی چمک کہ ابھی چمکی اور ابھی غائب ہو گئی ❁ بعض تیز ہوا کی طرح ❁ کوئی ایسے جیسے پرندہ اڑتا ہے ❁ بعض جیسے گھوڑا دوڑتا ہے ❁ بعض جیسے آدمی دوڑتا ہے ❁ یہاں تک کہ بعض شخص پیٹھ کے بَل پر گھسٹتے ہوئے ❁ اور کوئی چیونٹی کی چال جائے گا اور پُل صِراط کے دونوں طرف بڑے بڑے آنکڑے یعنی کھونٹی نما لوہے کی بڑی

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 105۔

2 ...اَلْبُدُوْرُ السّافِرۃ، باب ماورد فی الصراط، صفحہ: 334۔

بڑی سلاخیں ہوں گی، جس شخص کے بارے میں حکم ہو گا، اسے یہ سلاخیں پکڑ لیں گی، بعض لوگ تو وہ ہوں گے جو زخمی ہو کر نَجات پا جائیں گے اور بعض جہنّم میں گِرا دیئے جائیں گے۔[1]

آیئے! پُل صِراط پر حفاظت کی دُعا مانگتے ہیں:

یا الٰہی! جب چلُوں تاریک راہِ پُل صِراط	آفتابِ ہاشمی نورُالھُدیٰ کا ساتھ ہو
یا الٰہی! جب سر شَمشِیر پر چلنا پڑے	ربِّ سلِّم کہنے والے غمزِدا کا ساتھ ہو
یاالٰہی! نامۂ اعمال جب کُھلنے لگیں	عیب پوشِ خلق ستارِ خطا کا ساتھ ہو[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

خواب دیکھ کر ہی بال سفید ہو گئے

امام اِبْنِ اَبِی دُنیا لکھتے ہیں: ایک نوجوان شخص تھا، اس کے سَر اور داڑھی کے سب بال سیاہ تھے، ایک رات وہ سویا تو خواب دیکھا کہ میدانِ محشر ہے، لوگوں کو جمع کیا گیا ہے، کیا دیکھتا ہے کہ آگ کی بڑی سی نہر ہے، اس کے اُوپَر پُل رکھا گیا ہے، لوگ اس پر سے گزر رہے ہیں، آواز دِی جارہی ہیں: اے فُلاں! تم گزرو...!! جس جس کا نام پُکارا جارہا ہے، وہ پُل صِراط سے گزر رہا ہے، کچھ تو اسے پار کرنے میں کامیاب ہو رہے ہیں، کچھ جہنّم میں گِر کر ہلاک ہو رہے ہیں۔ وہ شخص کہتا ہے: اتنے میں مجھے میرے نام سے پُکارا گیا، میں پُل صِراط پر چڑھا، یہ تلوار سے زیادہ تیز تھا، میں اس پر گزرتے ہوئے اِدھر اُدھر ڈگمگا رہا تھا۔ راوِی کہتے ہیں: یہ شخص جب سویا تھا تو اس کے سب بال سیاہ تھے مگر جب جاگا تو پُل صِراط

---

1 ...بہارِ شریعت، جلد:1، صفحہ:147-148، حصہ:1۔

2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:133 بتقدم و تاخر۔

www.dawateislami.net

کی دہشت کے سبب اس کے سَر اور داڑھی کے سارے بال سفید ہو چکے تھے۔[1]

اللہُ اکبر! پیارے اسلامی بھائیو! پُل صِراط کی دہشت کا اندازہ لگائیے! جب قیامت کے اس خطرناک تَرِین مرحلے کو خواب میں دیکھنے کا یہ اَثَر ہے تو سوچئے! جب قیامت کے دِن حقیقت میں اس پر سے گزرنا پڑے گا، تب ہمارا حال کیا ہو گا...؟ آہ! پُل صِراط انتہائی خطرناک ہے مگر افسوس! ہم پِھر بھی غفلت سے بیدار نہیں ہوتے۔

دل ہائے! گناہوں سے! بیزار نہیں ہوتا | مَغلُوب شہا! نفسِ بدکار نہیں ہوتا
یہ سانس کی مالا اب ، بس ٹوٹنے والی ہے | غفلت سے مگر دل کیوں بیدار نہیں ہوتا
گو لاکھ کروں کوشش، اصلاح نہیں ہوتی | پاکیزہ گناہوں سے کردار نہیں ہوتا
اے رب کے حبیب آؤ! اے میرے طبیب آؤ! | اچھا یہ گناہوں کا بیمار نہیں ہوتا[2]

پھر تیرا یہ ہنسنا کیسا؟

کاش! ہمیں قبر و حشر، جہنّم اور پُل صِراط کا صحیح معنوں میں خوف نصیب ہو جائے، ورنہ حالات تو بس ایسے ہی ہیں، قبر و حشر کے اتنے بڑے بڑے خطرات ہمارے سامنے ہیں، اس کے باوُجود ہمیں فضولیات ہی سے فرصت نہیں ملتی ❁ نمازوں کی پابندی ہے جو ہو نہیں پاتی ❁ کھاؤ، پیو اور جان بناؤ کا نعرہ ہم لگائے رکھتے ہیں ❁ بس سیر و تفریح ہے ❁ دوستوں کی بیٹھکیں ہیں ❁ موبائل فون پر نہ جانے کیسی کیسی مصروفیات ہم نے پال رکھی ہیں ❁ خوش گپیاں ہانکتے رہتے ہیں ❁ دوستوں کے ساتھ بیٹھ کر ایک دوسرے پر جملے کسنا، اُونچی اُونچی ہنسنا، قہقہے لگانا ہماری عادات کا حصّہ ہے۔ آہ! ہمارے حالات ایسی بے فِکْری والے ہیں جبکہ قبر و حشر اور پُل صِراط کے خطرات ہمارے سامنے ہیں۔

1 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب المنامات، صفحہ:142، رقم:295۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:163 بتقدم وتاخر۔

حضرت حسن بصری رَحمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ہنس رہا ہے۔ فرمایا: اے جوان! کیا تو پُل صِراط سے گزر چکا ہے؟ عرض کی: نہیں۔ پھر فرمایا: کیا یہ جانتا ہے کہ تو جنت میں جائے گا یا دوزخ میں؟ عرض کی: نہیں۔ فرمایا: فَمَا هٰذَا الضِّحْكُ؟ یعنی پھر تیرا یہ ہنسنا کیسا ہے؟ (یعنی جب ایسی مشکلات تیرے سامنے ہیں اور تجھے اپنی نَجات کا بھی علم نہیں تو پھر کس خوشی پر ہنس رہا ہے؟) اس کے بعد کسی نے کبھی بھی اُس کو ہنستے نہیں دیکھا۔ [1]

کاش! ہمیں بھی ایسی توفیق مِل جائے، کاش! یہ نصیحتیں ہمارے دِل پر بھی اَثَر کر جائیں اور ہم قبر و حشر اور پُل صِراط پر سے گزرنے کی تیاری میں مَصرُوف ہو جائیں۔

پل صِراط کے 7 مرحلے

روایات میں ہے: پُل صِراط کے 7 مرحلے ہیں، ان میں سے ہر مرحلے پر آدمی کو روکا جائے گا اور مختلف سُوال ہوں گے۔ کیا کیا سُوال ہوں گے؟ تَوَجُّہ سے سنئیے! اور غور بھی فرمائیے کہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے ہم پر کیسے کیسے احسانات ہیں کہ جو مُعَاملات ہمیں پیش آنے والے تھے، ان سے مُتَعَلِّق پہلے ہی خبر دار فرما دیا۔ تاکہ ہم ابھی سے اس کی تیاری کر لیں، پُل صِراط کے ان 7 مرحلوں کے 7 سُوالات کا جواب ابھی سے تیار کریں اور نجات کے حقدار ہو جائیں۔ ہر مرحلے کے سُوال کیا ہیں؟ سنئیے!

(1): پہلے مرحلے پر نماز کا سوال ہو گا

جب آدمی پہلا مرحلہ پار کرلے گا تو حکم ہو گا:

وَقِفُوۡهُمۡ اِنَّهُمۡ مَّسۡـُٔوۡلُوۡنَ ﴿۲۴﴾	**تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان:** اور انہیں ٹھہراؤ، بیشک ان

1 ... تخویف من النار، الباب السابع والعشرون ...الخ، صفحہ: 245۔

(پارہ:23، سورۂ صفت:24) | سے پوچھ گچھ کی جائے گی۔

یہاں نماز سے مُتَعَلِّق پوچھا جائے گا، پس جس کی نمازیں پُوری ہوں گی، وہ پُل صِراط سے نَجات پائے گا، ورنہ ہلاکت میں پڑے گا۔[1]

اب ہم غور کرلیں؛ کیا ہم نمازیں پابندی کے ساتھ ادا کرتے ہیں...؟ آہ! افسوس! آج کل نمازوں میں بہت ہی سُستی پائی جاتی ہے، اَکْثَر تو وہ ہیں جو نماز پڑھتے ہی نہیں ہیں، جو پڑھنے والے ہیں، ان میں بھی ایک تعداد ایسی ہے جو کبھی 2 پڑھ لیتے ہیں، کبھی 4، کبھی کبھار پُوری 5 بھی پڑھ لیا کرتے ہیں اور جو پانچ وقت کے پکّے نمازی ہیں، ان میں بھی ایک تعداد ایسوں کی ہے جنہیں درست طریقے سے نماز پڑھنی نہیں آتی۔

نمازیں پانچ ہی فرض ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! نمازیں 2 یا 4 نہیں بلکہ پانچ ہی فرض ہیں، جو لوگ 2 یا 4 پڑھ کر دِل کو تسلی دے لیتے ہیں کہ میں نے آج اتنی نمازیں پڑھی ہیں، انہیں خُوش ہونے کی بجائے ڈر جانا چاہئے کہ 2 پڑھی ہیں تو 3 قضا بھی کر دی ہیں۔ اعلیٰ حضرت اِمامِ اہلسنّت اِمام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جس نے جان بوجھ کر ایک وَقت کی (نَماز) چھوڑی ہزاروں سال جہنم میں رہنے کا مستحق ہوا، جب تک توبہ نہ کرے اور اس کی قضا نہ کرلے۔[2]

نماز نہ پڑھنے کا عذاب

پیارے اسلامی بھائیو! نماز نہ پڑھنا بہت ہی سخت تَرِین گُناہ ہے۔ اللہ پاک قرآنِ

1... بستان الواعظین، مجلس فی ذکر المیزان والصراط، صفحہ:85۔
2... فتاویٰ رضویہ، جلد:9، صفحہ:158۔

کریم میں فرماتا ہے:

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ یَلْقَوْنَ غَیًّا ﴿۵۹﴾ (پارہ:16، سورۂ مریم:59)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تو ان کے بعد وہ نالائق لوگ ان کی جگہ آئے جنہوں نے نمازوں کو ضائع کیا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی تو عنقریب وہ جہنم کی خوفناک وادی غَیّ سے جاملیں گے۔

اس آیتِ مقدسہ میں غَیّ کا تذکرہ ہے، حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اَعظمی رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: غَیّ جہنم میں ایک وادی ہے جس کی گرمی اور گہرائی سب سے زیادہ ہے، اس میں ایک کنواں ہے جس کا نام ہَبْ ہَبْ ہے، جب جہنم کی آگ بجھنے پر آتی ہے تو اللہ پاک اس کنوئیں کو کھول دیتا ہے جس سے وہ بدستور (یعنی پہلے کی طرح) بھڑکنے لگتی ہے۔[1]

دُنیوی کُنواں

امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اس آیت کے ضمن میں ہمیں سمجھاتے ہوئے فرماتے ہیں: اے عاشقانِ رسول! اس خوفناک کنویں کو سمجھنے کے لیے کبھی کسی دُنیوی گہرے کنویں کے کنارے کھڑے ہو کر اُس کی گہرائی میں ذرا نظر ڈالئے اور سوچئے کہ اگر دُنیا کے اِس کنویں ہی میں قید کر دیا جائے تو کیا اِس سزا کو بَرداشت کر سکیں گے؟ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو پھر جہنّم کے خوفناک کنویں کا عذاب کیونکر برداشت ہو سکے گا![2]

ہو گی دُنیا خراب، آخرت بھی خراب | بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز

1 ... بہارِ شریعت، جلد:1، صفحہ:434، حصہ:3۔
2 ... فیضانِ نماز، صفحہ:422۔

بے نمازی جہنّم کا حق دار ہے	بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز
قبر میں سانپ بچھو لپٹ جائیں گے	بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز
سہہ سکو گے نہ دوزخ کا ہرگز عذاب	بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز
دیکھو! اللہ ناراض ہو جائے گا	بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز
یاخُدا! تجھ سے عطار کی ہے دُعا	مصطفٰے کی پڑھے پیاری اُمّت نماز

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بے نَمازی کی 3 شامَتیں

منقول ہے: قیامت والے دن وہ (یعنی نماز کے مُعاملے میں سُستی کرنے والا) اِس حال میں آئے گا کہ اُس کے چہرے پر 3 لائنیں لکھی ہوں گی: (1): اے اللہ کا حق برباد کرنے والے! (2): اے اللہ کے غضب کے ساتھ مَخْصُوص (یعنی یہ بندہ اللہ پاک کے غضب کا حق دار ہے)! (3): جس طرح دُنیا میں تو نے اللہ پاک کا حق ضائع کیا اِسی طرح آج تو بھی اللہ پاک کی رَحمت سے مایوس ہو جا۔ [1]

شبِ معراج عذاب دیکھا

آخری نبی ، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم معراج کی رات ایسے لوگوں کے پاس تشریف لے گئے جن کے سر پتھر سے کچلے جارہے تھے ، جب بھی انہیں کچل لیا جاتا وہ پہلے کی طرح دُرُست ہو جاتے اور یہ سلسلہ یوں ہی چلتا رہتا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے پوچھا: اے جبرائیل! یہ کون ہیں ؟ عرض کی: یہ وہ لوگ ہیں جن کے سر نماز پڑھنے سے

1 ...الکبائر للذھبی، الکبیرۃ الرابعۃ فی ترک الصلاۃ، صفحہ: 17۔

بھاری ہو جاتے (یعنی فرض نماز چھوڑ دیتے) تھے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اگر سر میں مَعْمولی سی چوٹ لگ جائے تو بندہ تڑپ اُٹھے تو **مَعَاذَ اللہ** نمازیں قضا کرنے کی صورت میں اگر اُس کا نازک سر فرشتوں نے پتھر سے کُچلنا (عادت) شروع کر دیا تو اس کا کیا بنے گا! کاش! کاش! کاش! سارے مسلمان پکے نمازی بن جائیں۔

توفیق دے الٰہی! مجھے تو نماز کی | صدقے میں مصطفٰے کے بنے خُو نماز کی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پکّے نمازی کے لئے 5 انعام

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ڈرنے کا مقام ہے، ہمیں چاہئے کہ قبر و حشر میں کامیابی پانے، پُل صِراط سے کامیابی کے ساتھ گزر جانے کے لئے پانچوں نمازیں پابندی کے ساتھ مسجد میں باجماعت پڑھنے کی عادَت بنائیں۔ حدیثِ پاک میں ہے: رسولِ رحمت، شَفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو نماز کی پابندی کرے گا، اللہ پاک 5 باتوں کے ساتھ اس کی عزت افزائی فرمائے گا (1): اس سے تنگی اور (2): قبر کا عذاب دور فرمائے گا (3): نامۂ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دے گا (4): وہ پُل صِراط سے بجلی کی تیزی سے گزر جائے گا اور (5): جنت میں بغیر حساب داخل ہو گا۔[2]

دیدارِ حق دکھائے گی اے بھائیو! نماز! | جنّت تمہیں دِلائے گی اے بھائیو! نماز!
دربارِ مصطفی میں تمہیں لے کے جائے گی | خالق سے بخشوائے گی اے بھائیو! نماز!
جنّت میں نرم نرم بچھونوں کے تخت پر | آرام سے سُلائے گی اے بھائیو! نماز!

1 ... مسند بزار، جلد: 17، صفحہ: 5، حدیث: 9518۔
2 ... الکبائر للذھبی، الکبیرۃ الرابعۃ فی ترک الصلاۃ، صفحہ: 17۔

فاقے سے، مُفلسی سے، جہنّم کی آگ سے | سب سے تمہیں بچائے گی اے بھائیو نماز!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): دوسرے مرحلے پر امانت کا سُوال ہوگا

پیارے اسلامی بھائیو! یہ پُل صِراط کے پہلے مرحلے کا بیان تھا، اگر بندہ نمازی ہوا تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! پہلا مرحلہ آسانی سے پار کر لے گا، اب دوسرے مرحلے پر روکا جائے گا، یہاں امانت کے مُتَعَلِّق سُوال ہوگا، جو امانت دار ہوا، وہ نَجات پائے گا، ورنہ جہنّم میں گِر کر ہلاک ہو جائے گا۔[1]

پتا چلا؛ پُل صِراط سے پار اُترنے کے لئے امانت دار ہونا بھی بہت ضروری ہے۔ افسوس! آج کل اس معاملے میں بھی کردار بہت بُرے ہوتے جا رہے ہیں، چند منٹ کے لئے کسی کے پاس امانت رکھتے ہوئے، سو بار سوچنا پڑتا ہے، لالچ اتنی بڑھ گئی ہے کہ لوگ چند ہزار روپے کی خاطِر خیانت کا گُنَاہ کما لیتے ہیں۔

خیانت کبیرہ گُناہ ہے

یاد رکھئے! ہر مسلمان پر امانت داری واجِب، جبکہ خیانت کرنا (یعنی کسی نے امانت رکھوائی تو اس کی اجازت کے بغیر امانت میں تصرُّف کرنا، اسے اپنے استعمال میں لانا یا کسی دوسرے کو دینا یا اس کی پُوری طرح حفاظت نہ کرنا وغیرہ) حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔[2] اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ | تَرجمہ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو! اللہ اور

---

1 ...بستان الواعظین، مجلس فی ذکر المیزان والصراط، صفحہ: 85۔
2 ...الحدیقۃ الندیۃ، الخلق الثانی والعشرون...الخ، جلد: 3، صفحہ: 131۔

وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾ (پارہ:9، سورۂ انفال:27)	رسول سے خیانت نہ کرو اور نہ جان بوجھ کر اپنی امانتوں میں خیانت کرو۔

خیانت کی چند قسمیں

حضرت علّامہ عبدُ المصطفےٰ اعظمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: جس طرح روپیوں، پیسوں اور مال و سامان کی امانتوں میں خیانت حرام ہے اسی طرح باتوں، کاموں اور عہدوں کی امانتوں میں بھی خیانت حرام ہے۔ مثلاً ❁ کسی نے آپ سے اپنے راز کی بات کہہ دی اور آپ سے یہ کہہ دیا کہ یہ بات امانت ہے کسی سے مت کہیے گا اور وہ بات آپ نے کسی سے کہہ دی تو یہ امانت میں خیانت ہو گئی ❁ اسی طرح کسی نے آپ کو مزدور رکھ کر کوئی کام سِپُرد کر دیا مگر آپ نے قصداً اس کام کو بگاڑ دیا، یا کم کام کیا تو آپ نے امانت میں خیانت کی ❁ اِسی طرح حاکم کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی رعایا کی نگرانی رکھے اور ان کی خبر گیری کرتا رہے اور عدل و انصاف قائم رکھے۔ اگر اس نے اپنے عہدے کی ذمہ داریوں کو پورا نہیں کیا تو یہ امانت میں خیانت ہو گئی ❁ اسی طرح رات میں میاں بیوی جو کچھ کہتے یا کرتے ہیں اس میں میاں بیوی ایک دوسرے کے امین ہیں۔ اگر ان دونوں میں سے کسی نے ان باتوں کو دوسرے لوگوں سے کہہ دیا تو یہ بھی امانت میں خیانت ہو گئی۔ غرض ❁ مزدور ❁ کاریگر ❁ ملازم وغیرہ جو کام ان لوگوں کو سونپا گیا ہے وہ ان کاموں کے امین ہیں۔ اگر یہ لوگ اپنے کام اور ڈیوٹی پوری کرنے میں کمی یا کوتاہی کریں گے تو امانت میں خیانت کے مُرتَکِب ہوں گے۔ **یاد رکھو کہ ہر قسم کی امانتوں میں خیانت حرام ہے اور ہر خیانت جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ ہر مسلمان کو ہر قسم کی خیانتوں سے بچنا ایمان کی**

سلامتی، اور جہنم سے نَجات پانے کیلئے انتہائی ضروری ہے۔[1]

خیانت نیکیوں کو کھا جاتی ہے

حدیثِ پاک میں ہے: حسد اور خیانت نیکیوں کو اس طرح کھا جاتے ہیں جیسے آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے[2] ❁ ایک حدیث شریف میں فرمایا: قیامت کے دن ہر خیانت کرنے والے کے لئے ایک جھنڈا اگاڑا جائے گا جس سے اس کی پہچان ہو گی۔[3]

خیانت کا سخت ترین عذاب

روایات میں ہے: جو دُنیا میں خیانت کرے گا، روزِ قیامت اسے کہا جائے گا: اپنے بھائی کی اَمانَت لوٹاؤ! وہ عرض کرے گا: مولیٰ! وہ تو میں دُنیا ہی میں چھوڑ آیا، اب کہاں سے لوٹاؤں...؟ چنانچہ اس امانت کی مثل کوئی چیز جہنّم کی گہرائی میں ظاہِر کی جائے گی، اس خیانت کرنے والے کو کہا جائے گا: جاؤ! جہنّم کی گہرائی سے اُٹھا لاؤ! وہ جہنّم کی گہرائی میں اُترے گا، امانت اُٹھائے گا، یہ دُنیا کے تمام پہاڑوں سے زیادہ وزنی ہو گی، بندہ اسے کندھوں پر اُٹھا کر اُوپَر چڑھنا شروع کرے گا، چڑھتا جائے گا، چڑھتا جائے گا، جب جہنّم کے کِنارے پر پہنچ جائے گا تو امانت دوبارہ جہنّم کی گہرائی میں گِر جائے گی، یہ پھِر نیچے جائے گا، امانت اُٹھائے گا، اُوپَر چڑھے گا، جب عین کنارے کے قریب ہو گا تو امانت پھِر گِر جائے گی، جب تک اللہ پاک چاہے گا، اس کے ساتھ یہی مُعاملہ ہوتا رہے گا۔[4]

---

1 ... جہنم کے خطرات، صفحہ: 67-68۔
2 ... کنز العمال، جز: 3، جلد: 2، صفحہ: 186، حدیث: 7441۔
3 ... بخاری، کتاب الحیل، باب اذا غضب جاریۃ... الخ، صفحہ: 1695، حدیث: 6966۔
4 ... بستان الواعظین، مجلس فی ذکر المیزان والصراط، صفحہ: 86۔

اللہ! اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمائیے! یہ کتنا سخت عذاب ہے...!! ہمیں چاہئے کہ اس سے عِبرت لیں، ہر طرح کی امانت کی حفاظت کیا کریں۔ اس کی برکت سے ہم اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! پُل صِراط کا دوسرا مرحلہ پار کرنے میں بھی کامیاب ہو جائیں گے۔

(3): تیسرے مرحلے پر صِلَۂ رحمی کا سوال ہو گا

پیارے اسلامی بھائیو! پُل صِراط کے تیسرے مرحلے پر پھر روکا جائے گا، یہاں صلہ رحمی (یعنی رشتے نبھانے اور رشتے داروں سے نیک سلوک کرنے) سے مُتَعَلِّق سُوال ہو گا، اگر تو آدمی صلۂ رحمی کرنے والا ہوا تو نَجات پا جائے گا، ورنہ جہنّم میں گِر کر ہلاک ہو جائے گا۔[1]

حدیثِ پاک میں ہے: امانت اور صِلۂ رِحمی کو بھیجا جائے گا تو وہ پل صِراط کے دائیں اور بائیں جانب کھڑی ہو جائیں گی۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ پُل صِراط کا تیسرا سُوال ہے۔ آہ! افسوس! آج کل صِلَہ رحمی کا تو شاید نام ہی رہ گیا ہے، عموماً لوگ ادلا بدلی کرتے ہیں، فُلاں نے میرے ساتھ بھلائی کی تھی، لہٰذا میں بھی اس کے ساتھ بھلائی کروں گا، فُلاں نے میرے ساتھ بُرائی کی تھی، لہٰذا میں بھی اس کے ساتھ بُرائی ہی کروں گا، بھلائی نہیں کروں گا۔ یہ بہت غلط انداز ہے۔ ہمیں صِلَۂ رحمی کا حکم دیا گیا ہے، ہر وہ عزیز، رشتے دار جس کے ساتھ رشتہ نبھانے اور نیک سلوک کرنے کا شریعت نے ہمیں حکم دیا ہے، اس کے ساتھ نیک سلوک کرنا ضروری ہے اور قطع تعلقی یعنی تعلق توڑ دینا گُنَاہِ کبیرہ حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ | تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: اور اللہ سے ڈرو جس کے

1 ... بستان الواعظین، مجلس فی ذکر المیزان والصراط، صفحہ:87۔
2 ... مسلم، کتاب الایمان، باب ادنی اہل الجنۃ منزلۃ فیہا، صفحہ:98، حدیث:195۔

(پارہ:4، سورۂ نساء:1) نام پر ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رشتوں (کو توڑنے سے بچو۔)

تفسیر مظہری میں ہے: یعنی تم قطعِ رحمی (یعنی رشتے داروں سے تعلق توڑنے) سے بچو۔[1]

تعلق توڑنے والا جنّت سے محروم

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: رِشتہ کاٹنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔[2]

رحمت سے مَحْرُومی کا ایک سبب

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ایک مرتبہ رسولِ عربی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی احادیثِ مبارَکہ بیان فرما رہے تھے، اِس دَوران فرمایا: ہر رشتے داری توڑنے والا ہماری محفل سے اُٹھ جائے۔ ایک نوجوان اُٹھ کر اپنی پھوپھی کے ہاں گیا جس سے اُس کا کئی سال پُرانا جھگڑا تھا، جب دونوں ایک دوسرے سے راضی ہوگئے تو اُس نوجوان سے پھوپھی نے کہا: تم جا کر اس کا سبب پوچھو، آخر ایسا کیوں ہوا؟ (یعنی ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے اعلان کی کیا حکمت ہے؟) نوجوان نے حاضر ہو کر جب پوچھا آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا کہ میں نے آقائے دوجہاں، سرورِ ذیشاں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے یہ سنا ہے: **جس قوم میں رشتے داری توڑنے والا ہو، اُس قوم پر اللہ کی رَحمت کا نزول نہیں ہوتا۔**[3]

جو ذرا ذرا سی باتوں پر اپنی بہنوں، بیٹیوں، پھوپھیوں، خالاؤں، ماموؤں، چچاؤں، بھتیجوں، بھانجوں وغیرہ سے تعلق توڑ لیتے ہیں، ان لوگوں کے لئے اس حدیثِ پاک میں

---

1 ... مظہری، پارہ:4، سورۂ نساء، زیرِ آیت:1، جلد:2، صفحہ:4۔
2 ... بخاری، کتاب الادب، باب اثم القاطع، صفحہ:1495، حدیث:5984۔
3 ... الزواجر، جلد:2، صفحہ:136-137۔

عبرت ہی عبرت ہے۔ اس میں یہ بھی غور فرمایئے کہ پہلے کے مسلمان کس قَدَر خوفِ خدا رکھنے والے ہُوا کرتے تھے! خوش نصیب نوجوان نے اللہ پاک کے ڈر کے سبب فوراً اپنی پھوپھی کے پاس خود حاضِر ہو کر صُلح کر لی۔ سبھی کو چاہئے کہ غور کریں کہ خاندان میں کس کس سے اَن بَن ہے جب معلوم ہو جائے تو اب اگر شَرعی عذر نہ ہو تو فوراً ناراض رشتے داروں سے صُلح وصفائی کر لیں۔ اگر جھکنا بھی پڑے تو بے شک رِضائے الٰہی کیلئے جھک جائیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! سربلندی پائیں گے۔ فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰہِ رَفَعَہُ یعنی جو اللہ پاک کے لئے عاجزی کرتا ہے اللہ پاک اُسے بلندی عطا فرماتا ہے۔[1]

صلۂ رحمی کے 10 فائدے

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت فقیہ ابو لیث سمرقندی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: صِلَۂ رِحمی کرنے کے 10 فائدے ہیں: (1): اللہ پاک کی رِضا حاصل ہوتی ہے (2): لوگوں کی خوشی کا سبب ہے (3): فرشتوں کو خوشی ہوتی ہے (4): مسلمانوں کی طرف سے اس شخص کی تعریف ہوتی ہے (5): شیطان کو اس سے دُکھ پہنچتا ہے (6): عمر بڑھتی ہے (7): رِزق میں برکت ہوتی ہے (8): فوت ہو جانے والے مسلمان باپ دادا خوش ہوتے ہیں (9): آپس میں محبّت بڑھتی ہے (10): وفات کے بعد اس کے ثواب میں اِضافہ ہو جاتا ہے، کیونکہ لوگ اس کے حق میں دعائے خیر کرتے ہیں۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 … معجم اوسط، جلد:6، صفحہ:145، حدیث:8307۔

2 … تَنبیہُ الغافِلین، باب صلۃ الرحم، صفحہ:74۔

(4): چوتھے مرحلے پر والدین سے متعلق سوال ہوگا

پیارے اسلامی بھائیو! پُل صِراط کے چوتھے مرحلے پر پھر روکا جائے گا اور چوتھا سوال ہوگا: کیا تم نے والدین کے ساتھ نیک سلوک کیا؟ اگر کیا ہوگا تو بندہ نَجات پا جائے گا، ورنہ جہنّم میں گِر کر ہلاک ہو جائے گا۔[1]

اس سے معلوم ہوا؛ پُل صِراط پار کر کے جنّت تک پہنچنے کے لئے والِدَین کے ساتھ نیک سلوک کرنا بھی انتہائی ضروری ہے، ورنہ پُل صِراط پر پھنس کر جہنّم کے حقدار بھی بن سکتے ہیں۔

والدین کا ادب لازم ہے

اس لئے ہمیں چاہیے کہ والدین کے ساتھ نیک سلوک کریں، ان کی خُوب خِدْمت بجالائیں، ان کو دُکھ تکلیف ہر گز نہ پہنچایا کریں۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ وَ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًاؕ (پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل:23)	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** اور تمہارے ربّ نے حکم فرمایا کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

ماں باپ کے ادب سے مُتَعَلِّق احادیثِ کریمہ

حدیث پاک میں ہے: اللہ پاک کی رِضا ماں باپ کی رِضا میں ہے اور اللہ پاک کی ناراضی ماں باپ کی ناراضی میں ہے ❁ ایک حدیث شریف میں ہے: 3 شخص جنت میں نہ جائیں گے (1): ماں باپ کا نافرمان (2): دیّوث (یعنی گھر والوں پر غیرت نہ کھانے والا)

---

1 ...بستان الواعظین، مجلس فی ذکر المیزان والصراط، صفحہ:87۔

(3): مَردوں کی وضع بنانے والی عورت۔[1]

ظالِم والِدَین کی بھی فرمانبرداری لازِمی ہے

آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے اس حال میں صُبح کی کہ اپنے ماں باپ کا فرمانبردار ہے، اُس کیلئے صُبح ہی کو جنّت کے 2 دروازے کُھل جاتے ہیں اور ماں باپ میں سے ایک ہی ہو تو ایک دروازہ کُھلتا ہے۔ اور جس نے اِس حال میں شام کی کہ ماں باپ کے بارے میں اللہ پاک کی نافرمانی کرتا ہے اس کے لئے صُبح ہی کو جہنّم کے 2 دروازے کُھل جاتے ہیں اور (ماں باپ میں سے) ایک ہو تو ایک دروازہ کھلتا ہے۔ ایک شخص نے عرض کی: اگرچہ ماں باپ اُس پر ظلم کریں۔ فرمایا: اگرچِہ ظلم کریں، اگرچِہ ظلم کریں، اگرچہ ظلم کریں۔[2]

دل دُکھانا چھوڑ دیں ماں باپ کا | ورنہ اس میں ہے خسارہ آپ کا

پیارے اسلامی بھائیو! ماں باپ تو ماں باپ ہی ہوتے ہیں، ان کے ہم پر بہت سارے احسانات ہیں، ان کی بدولت ہم دُنیا میں آئے، آج ہم جو کچھ ہیں، ان ہی کی بدولت ہیں، لہٰذا اپنے اُوپَر یہ لازِم کرلیجئے! کہ ان سے نیک سلوک کرتے ہی رہنا ہے، ان کی طرف سے چاہے بظاہِر بُرائی ہی پہنچتی نظر آئے، پھر بھی ان کے ساتھ بھلائی ہی کرتے رہنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیۡم! اس کی برکتیں نصیب ہوں گی۔

(5): پانچویں مرحلے پر زبان سے مُتَعَلِّق سوال ہو گا

پیارے اسلامی بھائیو! پُل صِراط کے پانچویں مرحلے پر پانچواں سُوال زبان سے مُتَعَلِّق ہو گا یعنی پوچھا جائے گا کہ تم نے اپنی زبان کو غیبت، چغلی وغیرہ گُناہوں سے بچایا کہ

1 ... الترغیب والترہیب، باب اللباس والزینۃ، الترہیب من تشبیہ الرجال...الخ، صفحہ: 681، حدیث: 7۔

2 ... شعب الایمان، باب بر الوالدین، فصل فی حفظ حق الوالدین...الخ، جلد: 6، صفحہ: 206، حدیث: 7916۔

نہیں بچایا؟ اگر زبان کو ان گُناہوں سے بچایا ہو گا تو آدمی نَجات پالے گا، ورنہ ہلاک ہو جائے گا۔[1] **حدیثِ پاک میں ہے:** جو شخص مسلمان پر کوئی بات کہے، اس کا مقصد اسے عیب لگانا ہو تو اللہ پاک اسے پُل صِراط پر روکے گا جب تک اس چیز سے نہ نکلے جو اس نے کہی (یعنی جب تک اس کی سزا نہ بھگت لے یا مُتَعَلِّقہ فرد سے معاف نہ کروالے، تب تک پُل صِراط پار نہیں کر پائے گا)۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! ❁ غیبت ❁ چغلی ❁ بُہتان (یعنی اِلزام تراشیاں) ❁ دوسروں کے اُلٹے اُلٹے نام پُکارنا ❁ کسی کے رنگ ❁ قد وغیرہ پر جملے کسنا، انتہائی بُرے عَمَل، گُناہ و حرام اور جہنّم میں لے جانے والے کام ہیں۔ ہمیں چاہئے کہ اپنی زبان کنٹرول میں رکھا کریں، کہنے کی باتیں کہیں، ورنہ خاموش رہیں، بالخصوص گُناہوں بھری بات تو بالکل بھی اپنی زبان پر نہ لایا کریں۔

غیبت کی تباہ کاریاں

امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی کتاب **غیبت کی تباہ کاریاں** میں احادیث اور روایات کی روشنی میں لکھتے ہیں: ❁ غیبت ایمان کو کاٹ کر رکھ دیتی ہے ❁ غیبت بُرے خاتمے کا سبب ہے ❁ بکثرت غیبت کرنے والے کی دعا قبول نہیں ہوتی ❁ غیبت سے نَماز روزے کی نورانیّت چلی جاتی ہے ❁ غیبت سے نیکیاں برباد ہوتی ہیں ❁ غیبت نیکیاں جلا دیتی ہے ❁ غیبت کرنے والا توبہ کر بھی لے تب بھی سب سے آخِر میں جنّت میں داخِل ہو گا، اَلغَرَض غیبت گناہِ کبیرہ، قطعی حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے ❁ غیبت زنا

---

1 ...بستان الواعظین، مجلس فی ذکر المیزان والصراط، صفحہ: 88۔
2 ...الزہد لابن مبارک، باب ماجاء فی الشح، صفحہ: 219، حدیث: 686۔

سے سخت تر ہے ❁ مسلمان کی غیبت کرنے والا سُود سے بھی بڑے گناہ میں گرفتار ہے ❁ غیبت کو اگر سمندر میں ڈال دیا جائے تو سارا سمندر بدبُودار ہو جائے ❁ غیبت کرنے والے کو جہنّم میں مُردار کھانا پڑے گا ❁ غیبت مُردہ بھائی کا گوشت کھانے کے مُترادِف ہے ❁ غیبت کرنے والا عذابِ قبر میں گرفتار ہو گا! ❁ غیبت کرنے والا تانبے کے ناخنوں سے اپنے چہرے اور سینے کو بار بار چھیل رہا ہو گا ❁ غیبت کرنے والے کو اُس کے پہلوؤں سے گوشت کاٹ کاٹ کر کِھلایا جارہا ہو گا ❁ غیبت کرنے والا قیامت میں کتّے کی شکل میں اٹھے گا ❁ غیبت کرنے والا جہنّم کا بندر ہو گا ❁ غیبت کرنے والے کو دوزخ میں خود اپنا ہی گوشت کھانا پڑے گا ❁ غیبت کرنے والا جہنّم کے کھولتے ہوئے پانی اور آگ کے درمیان موت مانگتا دوڑ رہا ہو گا اور اس سے جہنّمی بھی بیزار ہوں گے ❁ غیبت کرنے والا سب سے پہلے جہنّم میں جائے گا۔[1]

بخش دے میری ہر اِک خطا یاخُدا! فضل سے نیک بندہ بنا یاخُدا!
تُو بنا نیک نیکوں کے صدقے مجھے اور پابندِ سُنّت بنا یاخُدا!
غیبتوں، چغلیوں، عیب دریوں سے اور جھوٹ سے بھی مجھے تُو بچا یاخُدا![2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(6): چھٹے مرحلے پر پڑوسی سے مُتَعَلِّق سوال ہو گا

پیارے اسلامی بھائیو! جب آدمی پُل صِراط کے پانچ مرحلے طے کرلے گا، اب اسے چھٹے مرحلے پر روکا جائے گا، یہاں پڑوسیوں سے مُتَعَلِّق سُوال ہو گا، پوچھا جائے گا کہ کیا پڑوسیوں کے ساتھ نیک سلوک کیا؟ اگر کیا ہو گا تو آدمی پُل صِراط پار کرلے گا، ورنہ

---

1 ...غیبت کی تباہ کاریاں، صفحہ: 26۔
2 ...وسائلِ فِردَوس، صفحہ: 9، 10 ملتقطاً۔

ہلاکت میں پڑجائے گا۔[1]

معلوم ہوا؛ پُل صِراط سے گزر کر جنّت تک پہنچنے کے لئے پڑوسیوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا بھی انتہائی ضروری ہے، ورنہ پُل صِراط پار نہیں ہو پائے گا۔

کمالِ ایمان کے لئے ضروری عَمَل

اے عاشقانِ رسول! اسلام میں پڑوسی کو بہت اہمیت دی گئی ہے، یہاں تک کہ وہ اَعْمال جن کے ذریعے ہمارا اِیمان کامِل ہوتا ہے، اُن میں پڑوسی کے ساتھ حُسْنِ سلوک کو بھی شامِل کیا گیا ہے یعنی ہم اس وقت تک کامِل مؤمن نہیں بن سکتے جب تک پڑوسی کے حُقُوق ادا نہ کریں۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَا یُؤْمِنُ عَبْدٌ لَّا یَاْمَنُ جَارُہٗ بَوَائِقَہٗ وہ بندہ (کامل) مؤمن نہیں جس کا پڑوسی اس کے شر سے محفوظ نہ ہو۔[2]

وہ ایمان والا نہیں ہو سکتا جو...

ایک مرتبہ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے 3 بار اللہ پاک کی قسم اُٹھائی، فرمایا: وَاللّٰہِ لَا یُؤْمِنُ اللہ کی قسم! وہ مؤمن نہیں ہو سکتا وَاللّٰہِ لَا یُؤْمِنُ اللہ کی قسم! وہ مؤمن نہیں ہو سکتا وَاللّٰہِ لَا یُؤْمِنُ اللہ کی قسم! وہ مؤمن نہیں ہو سکتا۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! کون مؤمن نہیں ہو سکتا؟ فرمایا: اَلَّذِیْ لَا یَاْمَنُ جَارُہٗ بَوَائِقَہٗ وہ جس کا پڑوسی اس کے شر سے محفوظ نہ ہو۔[3]

خیر خواہ ہم بھی پڑوسی کے بنیں | یہ کرم یا مصطفےٰ فرمائیے!

1 ...بستان الواعظین، مجلس فی ذکر المیزان والصراط، صفحہ: 90۔
2 ...مسند بزار، جلد: 16، صفحہ: 215، حدیث: 9362۔
3 ...بخاری، کتاب: الادب، صفحہ: 1500، حدیث: 6016۔

نعمتِ اخلاق کر دیجئے عطا | یہ کرم یا مصطفےٰ فرمائیے!

پڑوسی کو ایذا دینے والی عبادت گزار عورت

امام بُخاری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے حدیثِ پاک نقل فرمائی کہ ایک مرتبہ اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں عرض کیا گیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! فُلاں عورت رات بھر عبادت کرتی ہے، دِن میں روزہ رکھتی ہے، بڑی نیک ہے، صدقہ خیرات بھی بہت کرتی ہے مگر وہ اپنی زبان سے پڑوسیوں کو تکلیف پہنچاتی ہے۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَا خَیْرَ فِیْھَا اس میں کوئی بھلائی نہیں ھِیَ مِنْ اَھْلِ النَّارِ وہ جہنمیوں میں سے ہے۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم نے ایک دوسری عورت کا ذِکْر کرتے ہوئے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! فُلاں عورت فرض نمازیں پڑھتی ہے، پنیر صدقہ کرتی ہے اور کسی کو بھی تکلیف نہیں پہنچاتی۔ ارشاد فرمایا: ھِیَ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ وہ جنّتی عورت ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! آج اس حدیثِ پاک پر بار بار غور کرنے کی حاجت ہے...! ذرا سوچئے تو سہی! جو اپنے پڑوسی کو تکلیف پہنچاتا ہے، وہ کس قدر نقصان میں ہے مگر افسوس! ہمارے ہاں اس بات کا خیال ہی نہیں کیا جاتا ہے ❁ لوگ اپنے گھر کا کوڑا کچرا اُٹھا کر پڑوسی کے دروازے پر رکھ دیتے ہیں ❁ گھر میں وقت بے وقت اُودَھم مچاتے ہیں ❁ شور کرتے ہیں اور اس بات کی پرواہی نہیں کرتے کہ ہمارے شور سے پڑوسی کو تکلیف ہو سکتی ہے ❁ کسی کے ہاں شادِی بیاہ ہو، تب تو گویا پڑوسی کی نیند حرام ہو گئی، ایک تو گانے بجانے کا گُنَاہ، اُوپَر سے بڑے بڑے سپیکر رکھ کر اُونچی آواز میں چلاتے ہیں، کسی کو تکلیف پہنچے، کسی

---

1 ...الادب المفرد، صفحہ: 48، حدیث: 119۔

کی نیند خراب ہو، کوئی بیچارہ بیمار ہے، اُسے تکلیف ہو، چھوٹے بچوں کی نیند اُڑ جائے، انہیں کوئی پروا نہیں ہوتی ❁ بعض لوگ رات کے وقت گھر ایسا کام شروع کر دیتے ہیں جس سے شور پیدا ہوتا ہے، پڑوسیوں کی نیند میں خلل آتا ہے۔ ایسے کاموں سے بچنا چاہیے تاکہ پڑوسیوں کو تکلیف نہ ہو۔

پڑوسی کو بھائی! نہ ہرگز ستانا | وگرنہ جہنّم بنے گا ٹھکانا

ہمسائے کی بکری کو بھی تکلیف نہ دو...!

مسلمانوں کی امّی جان حضرت اُمِّ سلمہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: ایک ہمسائے کی بکری ہمارے گھر داخِل ہو گئی اور اس نے روٹی منہ میں اُٹھالی، چنانچہ میں بکری کی طرف گئی اور میں نے بکری کے جبڑے سے روٹی کھینچ لی۔ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے ایسا کرتے دیکھ لیا اور فرمایا: اے اُمِّ سلمہ! بکری کو تکلیف دینا تجھے امان نہ دے گا کیونکہ یہ بھی ہمسائے کو تکلیف دینے سے کچھ کم نہیں۔[1]

اللہُ اَکْبَر! اللہ پاک ہمارے بزرگوں پر رحمت فرمائے، یہ تقویٰ و پرہیز گاری کی کیسی کیسی مثال قائِم فرماگئے، آہ! آج کل ہمارے ہاں تو پڑوسیوں کے لئے پسند ہی وہ کیا جاتا ہے جو خُود کو پسند نہ ہو ❁ اپنے گھر میں کچرا رکھنا کون پسند کرتا ہے؟ مگر کچرا کونڈی دُور ہوتی ہے، لہٰذا پڑوسی کے دروازے پر ہی رکھ دیتے ہیں ❁ خواتین گھر کا فرش دھوتی ہیں، ظاہِر ہے گندا پانی اپنے صحن میں جمع رکھنا تو گوارا نہیں ہوتا، لہٰذا گلی میں بہادیا جاتا ہے، جس سے گلی میں کیچڑ بھی ہو جاتا ہے، گزرنے والوں کو تکلیف پہنچتی ہے۔ یُوں اور بہت ساری صُورتیں ہیں کہ لوگ اپنے لئے وہ چیزیں پسند نہیں کرتے مگر پڑوسیوں کو اس میں مبتلا کر

1 ...مکارم الاخلاق للطبرانی، صفحہ:395، حدیث:239۔

رہے ہوتے ہیں۔ کاش! ہم سمجھ پائیں کہ پڑوسیوں کا معاملہ کتنا حُسّاس ہے۔

خیر خواہ ہم بھی پڑوسی کے بنیں	یہ کرم یا مصطفٰے فرمائیے!
نعمتِ اخلاق کر دیجئے عطا	یہ کرم یا مصطفٰے فرمائیے!

اللہ پاک ہمیں اچھا پڑوسی بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

(7): ساتویں مرحلے پر سچ اور جھوٹ کا سوال ہوگا

پیارے اسلامی بھائیو! پُل صِراط کے آخری یعنی 7 وَیں مرحلے پر صِدْق یعنی سچ سے متعلق سُوال ہوگا، یہاں پوچھا جائے گا کہ کیا تُم سچ بولتے تھے؟ اگر جواب ہاں میں ہوا تو پُل صِراط پار ہو جائے گا، اگر بندہ جھوٹا ہوا تو پھنس جائے گا۔[1]

لہٰذا سچ کی عادَت بنائیے! ہمیشہ سچ ہی بولا کیجئے! جھوٹ کے خِلاف پکّا پکّا اِعلانِ جنگ کر دیجئے!

جھوٹ سے بچو...!

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۙ﴿۳۰﴾ (پارہ:17، سورۂ حج:30)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو۔

جھوٹ جہنم میں لے جاتا ہے

حدیثِ پاک میں ہے: سچ بولنا نیکی ہے اور نیکی جنّت میں لے جاتی ہے اور جھوٹ بولنا

---

1 ... بستان الواعظین، مجلس فی ذکر المیزان والصراط، صفحہ:94۔

فِسق و فُجُور ہے اور فِسق و فُجُور (گناہ) دوزخ میں لے جاتا ہے۔[1]

بارگاہِ رسالت میں ایک شَخْص نے حاضِر ہو کر عَرْض کی: یارَسُولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! جہنّم میں لے جانے والا عَمَل کونسا ہے؟ فرمایا: جُھوٹ بولنا، جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو گُناہ کرتا ہے اور جب گُناہ کرتا ہے تو ناشُکری کرتا ہے اور جب ناشُکری کرتا ہے تو جہنّم میں داخِل ہو جاتا ہے۔[2]

ہائے نافرمانیاں بدکاریاں بے باکیاں | آہ! نامے میں گناہوں کی بڑی بھرمار ہے
زِندگی کی شام ڈھلتی جارہی ہے ہائے نَفْس! | گرم روز و شَب گناہوں کا ہی بس بازار ہے[3]

جھوٹ کا دردناک عذاب

اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: خَواب میں ایک شَخْص میرے پاس آیا اور بولا: چلئے! میں اُس کے ساتھ چَل دِیا، میں نے 2 آدَمی دیکھے، ان میں ایک کھڑا اور دُوسرا بیٹھا تھا، کھڑے ہوئے شَخْص کے ہاتھ میں لَوہے کا ایک اوزار تھا، جسے وہ بیٹھے شَخْص کے ایک جبڑے میں ڈال کر اُسے گُدّی تک چیر دیتا، پھر نکال کر دُوسرے جبڑے میں ڈال کر چیرتا، اِتنے میں پہلے والا جبڑا اپنی اَصْلی حالت پر لَوٹ آتا، میں نے لانے والے شَخْص سے پُوچھا: یہ کیا ہے؟ اُس نے کہا: یہ جُھوٹا شَخْص ہے، اِسے قِیامت تک قَبْر میں یہی عذاب دیا جاتا رہے گا۔[4]

ذرا غور کیجئے! دُنیا میں داڑھ کا دَرْد نہ سہہ سکنے والا، آخِرت میں جبڑے چِیرے جانے پر

1... مسلم، کتاب البر والصلۃ والادب، باب قبح الکذب...الخ، صفحہ:1007، حدیث:2607۔
2... مسند احمد، جلد:3، صفحہ:571، حدیث:6800۔
3... وسائلِ بخشش، صفحہ:478۔
4... شرح السنۃ للبغوی، کتاب البیوع، باب وعید اکل الربا، جلد:5، صفحہ:39، حدیث:2053۔

ہونے والی تکلیف کس طرح برداشت کرسکے گا؟ دُنیا میں ایک مچھر کے کاٹ لینے پر بے قرار ہو جانے والا، جھوٹ بولنے کی وجہ سے قبر میں ہونے والے عذاب کو کس طرح سہہ سکے گا؟

اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہمیشہ سچ بولیں، جھوٹ سے ہمیشہ ہی بچتے رہا کریں۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

بیان کا خُلاصہ

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے پُل صِراط کا بیان سُنا، بطورِ خاص 7 قسم کی بُرائیاں ہیں جو پُل صِراط پر پھنسا سکتی ہیں (1): نماز نہ پڑھنا (2): امانت میں خیانت کرنا (3): رشتے داروں سے بدسلوکی کرنا اور رشتے توڑنا (4): والدین کا ادب نہ کرنا (5): زبان سے گُناہوں بھری باتیں کرنا (6): پڑوسی کے حقوق ادا نہ کرنا (7): جھوٹ بولنا۔ اللہ پاک ہم سب کو ان ساری بُرائیوں سے محفوظ فرمائے۔ کاش! پُل صِراط سے بآسانی گزرنا اور شفاعتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے جنّت میں پہنچنا نصیب ہو جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

پُل صِراط پر آسانی کا سبب

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحْسَنَ الصَّدَقَةَ فِی الدُّنْیَا جَازَ عَلَی الصِراط جس نے دنیا میں اچھی طرح صدقہ دیا وہ پُل صِراط سے (آسانی کے ساتھ) گزر جائے گا۔ [1]

اگر ہم بھی پُل صِراط پر باآسانی گزرنے کے خواہش مند ہیں تو ہمیں صدقہ دینے کی

---

1 …حلیۃ الاولیا، جلد:3، صفحہ:256، حدیث:3874۔

عادت بنانی ہو گی ۔صدقہ دینے کے بہت زیادہ فضائل ہیں:❁صَدَقہ بُرائیوں کے 70 دروازے بند کرتا ہے❁صَدَقہ دینے والا قیامت کے دن اپنے صدقے کے سائے میں ہو گا❁صَدَقہ قَبْر کی گرمی سے بچاتا ہے❁صَدَقہ گُناہوں کو ایسے مِٹادیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھادیتا ہے❁صَدَقہ آفتوں، بلاؤں کو روکتا ہے❁صَدَقہ عُمْر کو بڑھاتا ہے❁صَدَقہ بُری مَوت اور بُرے خاتمے سے بچاتا ہے❁صَدَقہ اللہ پاک کے غضب کو بجھاتا ہے❁صَدَقہ رزق میں وسعت اور مال کی کثرت کا باعث بنتا ہے❁صَدَقہ غربت و ناداری کو ختم کرتا ہے۔[1] اَلْغَرَض! صدقہ کئی بھلائیوں کے دروازے کھولتا ہے اور کئی بُرائیوں کے دروازے بند کرتا ہے۔ لہٰذا ہمیں خوب خوب صدقہ و خیرات دے کر اپنی قبر و آخرت کی بہتری کا سامان کرنا چاہیے۔

عطیات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آپ کی اپنی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی، اس وقت 80 سے زائد شعبہ جات میں دین کی خدمت کرنے میں مصروف ہے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ! ❁کنزالمدارس بورڈ کے نام سے دعوتِ اسلامی کا اپنا تعلیمی بورڈ ہے❁تقریباً **16 ہزار 500 سے زائد** جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) قائم ہیں، جن میں حفظ و ناظرہ، عالِم کورس (درسِ نظامی)، مختلف تَخَصُّصَات (*Specialization*)، فرائض علوم کورسز کروائے جاتے ہیں ❁جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) میں طلبا کی تعداد **5 لاکھ 30 ہزار سے زائد** ہے❁بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں اور بہنوں کو قرآن کریم کی تعلیم دینے کے لئے اب تک تقریباً **74 ہزار 887** مدارس المدینہ بالغان و بالغات قائم کئے جاچکے ہیں جن میں پڑھنے والوں کی تعداد تقریباً **4 لاکھ 26 ہزار** سے

---

1 ...صدقے کا انعام، صفحہ: 17 تا 19 ملتقطاً۔

زائد ہے ❀ فیضان آن لائن اکیڈمی کے ذریعے تقریباً 24 ہزار طلبہ وطالبات دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں ❀ اب تک تقریباً **21 دار الافتاء اہلسنت** قائم کئے جا چکے ہیں جن میں شرعی رہنمائیوں کی تعداد ماہانہ **اوسطاً 20 ہزار** ہے ❀ **المدینۃُ العلمیہ** (اسلامک ریسرچ سنٹر) کے ذریعے دینی لٹریچر پر تحقیقی کام انجام دیا جارہا ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس شعبے کے تحت اب تک تقریباً **1784 کتب ورسائل** پر کام ہو چکا ہے، اس شعبے میں درجنوں مدنی علمائے کرام خدمات سر انجام دیتے ہیں اللہ پاک کے کرم سے دعوتِ اسلامی ان مدنی عُلَما کو باقاعدہ تنخواہیں دیتی ہے ❀ دینی لٹریچر کی اشاعت کے لئے دعوتِ اسلامی نے اپنا اشاعتی ادارہ **مکتبۃُ المدینہ** قائم کیا، جہاں بہترین اور خوبصورت انداز سے کتابیں شائع کی جاتی ہیں، تقسیم رسائل (یعنی مختلف کتب ورسائل مفت تقسیم کرنے) کا بھی سلسلہ ہوتا ہے اور کتابیں فروخت بھی ہوتی ہیں ❀ دنیا بھر میں دینی کاموں کی دھوم مچانے کے لئے دعوتِ اسلامی کا پُورا تنظیمی سیٹ اپ ہے، ذیلی حلقے سے لے کر مرکزی مجلسِ شُوریٰ تک پُورا ایک نظام قائم ہے، شہر شہر، گاؤں گاؤں ذِمّہ داران موجود ہیں ❀ عاشقانِ رسول کی تربیت کرکے انہیں دینی کاموں کے لئے ملک وبیرونِ ملک بھیجا جاتا ہے، انہیں باقاعدہ تنخواہیں دی جاتی ہیں اور وہ فَارِغُ الْبَال (یعنی کمانے سے بے پروا) ہو کر دِین کی خدمت کرتے ہیں ❀ میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز پر بھی خدمتِ دین کا سلسلہ جاری ہے ❀ پرنٹ میڈیا (میں بہت سی کتب ورسائل کے ساتھ ساتھ ماہنامہ فیضانِ مدینہ کی اشاعت کا سلسلہ جاری ہے جو کہ اس وقت دُنیا کی 7 بڑی زبانوں میں شائع ہونے والا کثیر الاشاعت ماہنامہ ہے) ❀ سوشل میڈیا (مثلاً، یوٹیوب (*Youtube*)، فیس بک (*Facebook*)، انسٹاگرام (*Instagram*) وغیرہا) پر تقریباً 100 اکاؤنٹس ہیں، جن پر تقریباً 50 ملین (*Million*) یعنی 5 کروڑ فالورز (*Followers*) ہیں جبکہ ویوز کی تعداد بلینز (*Billions*) یعنی 100 کروڑ سے بھی اوپر جا پہنچتی ہے ❀ اس کے علاوہ مدنی چینل اردو،

انگلش، بنگلہ، کِڈز مدنی چینل، بزرگوں کا مدنی چینل اور عربی ویب چینل کے ذریعے دینِ اسلام کی خدمت کی جارہی ہے آئی ٹی کے شعبہ کی طرف سے اب تک 32 موبائل اپیلی کیشن اور 40 اسلامک ویب سائٹس لانچ کی جاچکی ہیں دنیا بھر میں مسلمانوں کی خیر خواہی کیلئے ایف جی آر ایف کا شعبہ قائم ہے، جس کے تحت اب تک 34 لاکھ 16 ہزار 673 پودے لگائے جاچکے ہیں تقریباً 76 لاکھ 82 ہزار 958 افراد کی امداد کی جاچکی ہے 5 ہزار 566 گھروں کی تعمیر کی جاچکی ہے 75 ہزار 721 خون کی بوتلیں عطیہ کی جاچکی ہیں ہیلتھ کیئر سنٹر میں اب تک 61 ہزار 667 مریض وزٹ کر چکے ہیں۔

آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامِل کیجئے! اپنے عطیات دعوتِ اسلامی کو دیجئے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کاموں میں لگایا جاسکتا ہے تاکہ بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کیا جاسکے۔

دعوتِ اسلامی کی قیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

لیلۃُ الجائِزہ (چاند رات) میں عبادت کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آہ...!! ماہِ رمضان ہم سے جُدا ہو رہا ہے، ماہِ ذیشان ہمیں چھوڑ کر جارہا ہے، اس ماہِ مُبارک کی ہر گھڑی ہی رحمت بھری ہے، اللہ پاک نے جہاں ہمیں لیلۃُ القدر جیسی عظیم رات عطا کی وہیں اس مُبارک ماہ کے فوراً بعد لیلۃُ الجائِزہ یعنی انعام کی رات بھی عطا فرمائی ہے اس رات اللہ پاک اپنی رحمتوں کا نزول فرماتا ہے یہ مغفرت کی رات ہے

❁ یہ رات اپنے ربّ کی عبادت کرنے کی رات ہے کہ جو بندہ اس رات اللہ پاک کی عبادت کرتا ہے اللہ پاک اس پر جنّت کو واجِب کر دیتا ہے۔[1] ❁ جو بندہ اس رات کو اللہ پاک کی عبادت میں گزارے گا اللہ پاک اس کا دِل مُردہ نہیں فرمائے گا۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** جس نے عیدین (یعنی عید الفطر اور عید الاضحیٰ) کی رات طلبِ ثواب کیلئے قیام کیا، اُس دن اُس کا دِل نہیں مرے گا، جس دن (لوگوں کے) دِل مر جائیں گے۔[2] ❁ تمام عاشقانِ رسول خصوصاً اعتکاف کرنے والوں کو چاہیے کہ یہ رات مسجدوں میں اللہ پاک کی عبادت میں گزاریں کہ حضرت ابراہیم نَخَعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بزرگانِ دین رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِم اعتکاف کرنے والے کیلئے اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ عید الفطر کی رات مسجد ہی میں گزاریں۔[3]

شش عید کے روزں کی ترغیب

اے عاشقانِ رسول! **رَمَضان شریف** کے بعد **شوّال شریف** کی آمد آمد ہے۔ خوش نصیب مسلمان اس مہینے میں عید الفطر کے بعد 6 روزے رکھنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ آیئے ان روزوں کے فضائل سنتے ہیں تاکہ ہمارا یہ روزے رکھنے اور ان کی برکتوں سے فیضیاب ہونے کا ذہن بنے، چنانچہ ❁ **حدیثِ پاک میں ہے:** جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر 6 دن شَوّال میں روزے رکھے تو گناہوں سے ایسے نکل گیا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔[4] ❁ جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر ان کے بعد شَوّال میں 6 روزے رکھے۔ تو ایسا ہے جیسے عمر بھر کا روزہ رکھا۔[5] ❁ خَلیلِ مِلَّت مفتی محمد خلیل خان

---

1 ... الترغیب والترہیب، کتاب العیدین، الترغیب فی احیاء لیلتی العیدین، صفحہ: 373، حدیث: 2۔
2 ... ابن ماجہ، کتاب الصیام، باب فیمن قام فی لیلتی العیدین، صفحہ: 284، حدیث: 1782۔
3 ... فیضان رمضان، صفحہ: 279، 280۔
4 ... مجمع الزوائد، کتاب الصیام، باب فیمن صام ... الخ، جلد: 3، صفحہ: 322، حدیث: 5102۔
5 ... مسلم، کتاب الصیام، باب استحباب صوم ... الخ، صفحہ: 424، حدیث: 1164۔

برکاتی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ روزے عید کے بعد مسلسل رکھے جائیں تب بھی حَرَج نہیں اور بہتر یہ ہے کہ ہر ہفتے میں 2 روزے اور عید کے دوسرے دن ایک روزہ رکھ لے اور پورے ماہ میں رکھے تو اور بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔[1]

چاند رات کو قافلوں میں سفر کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! **رمضان شریف** کا مہینا اب کچھ دیر کا مہمان رہ گیا ہے اور عنقریب ہم سے رخصت ہونے والا ہے۔ پھر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! چاند رات کی آمد آمد ہو گی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہر سال اعتکاف کی سعادت پانے والے خوش قسمت اسلامی بھائی اور دیگر عاشقانِ رسول کی ایک تعداد **اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش** کے مقدس جذبے سے سرشار ہو کر اس رات کو قافلوں میں سفر کرتی ہے۔ ویسے ہے تو یہ بڑا مشکل کام مگر یاد رکھئے نیکی کی دعوت دینا اور اس کی راہ میں مشقت اُٹھانا سُنّتِ انبیا ہے؛ ❁ انبیائے کرام ❁ صحابۂ کرام ❁ نیک لوگ نیکی کی دعوت دینے کیلئے گھروں سے نکلتے ❁ دور دُور علاقوں میں جاتے ❁ ہجرت کرتے اور ❁ مشقت اُٹھا کر دِین کا پیغام عام کیا کرتے تھے ❁ پہلوں کی قربانیوں ہی سے ہم تک دِین پہنچا ہے۔

آپ بھی چاند رات سے قافلے میں سَفَر کرنے کی نیت کر لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ قافلے میں فرض عِلْمِ دِین سکھایا جاتا ہے ❁ سنتیں سکھائی جاتی ہیں ❁ تہجد پڑھنے کی سعادت ملتی ہے ❁ نیکی کی دعوت عام کرنے کا موقع ملتا ہے ❁ قافلے کی برکت سے دُعائیں پُوری ہونے ❁ مشکلات ٹلنے ❁ بیماریوں سے شِفا ملنے کے بھی سینکڑوں واقعات ہیں ❁ ایسا بھی ہوا کہ قافلے میں سَفَر کرنے والے عاشقانِ رسول کی حوصلہ افزائی

---

1 ... سنی بہشتی زیور، صفحہ: 347۔

کے لئے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے کرم فرمایا، خواب میں تشریف لائے اور شرکائے قافلہ کو دیدار کا جام پلا دیا۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نئی زندگی

ایک مزدور کے گُردے فیل ہو گئے۔ عزیزوں نے اَسپتال میں داخِل کروا دیا۔ اُس کا اَوباش بھانجہ عِیادت کیلئے آیا۔ ماموں جان زندگی کی آخری گھڑیاں گِن رہے تھے۔ اِس کا دل بھر آیا اور آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے۔ اُس نے سُن رکھا تھا کہ دعوتِ اسلامی کے قافلے میں سفر کے دَوران دُعا قبول ہوتی ہے۔ چُنانچِہ وہ قافلے میں سفر پر چل دیا اور خوب گڑ گڑا کر ماموں جان کی صِحّت یابی کیلئے دُعا کی۔ جب واپَس پلٹا تو ماموں جان صِحّت یاب ہو کر گھر بھی آچکے تھے اور اب نَماز کیلئے گھر سے نکل کر مسجد کی طرف جا رہے تھے۔ یہ رَحمت بھرا منظر دیکھ کر اُس نوجوان نے گناہوں بھری زندگی سے توبہ کی اور نیک نمازی بن گیا۔

مرض گھمبیر ہو، گر چہ دِلگیر ہو | ہوں گی حل مشکلیں قافلے میں چلو
غم کے بادَل چھٹیں اور خوشیاں ملیں | دل کی کَلیاں کھلیں قافلے میں چلو

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فیضانِ حدیث موبائل اپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف بہت فائدہ مند موبائل اپلی کیشن بنام **فیضانِ حدیث** *Play Store* اور *App Store* پر پیش

کر دی گئی ہے۔اس ایپلی کیشن میں آپ کو حدیث پاک کی مشہور کتابیں مثلاً ۞ مِشْکٰوۃُ الْمَصَابِیْح اور اس کی اُردو شرح مِرْاٰۃُ الْمَنَاجِیْح ۞ اَرْبَعِیْنِ نَوَوِیَّه اردو ترجمہ و شرح کے ساتھ ۞ رِیاضُ الصَّالِحِین اردو ترجمہ و شرح کے ساتھ ۞ اَرْبَعِیْنِ حَنَفِیَّه (اردو) ۞ اور مُنْتَخَب اَحَادِیث (اردو) ۞ اَنْوَارُ الْحَدِیْث (اردو) شامِل کی گئی ہیں ۞ اس ایپلی کیشن کی مدد سے آپ اَحادیثِ کریمہ کو کتابی صُورت میں (یعنی جلدوں کے اعتبار سے) بھی پڑھ سکتے ہیں اور مختلف موضوعات کے اعتبار سے اپنے مطلوبہ موضوع کا بھی مطالعہ کر سکتے ہیں ۞

سرچ آپشن کی مدد سے مکمل کتاب یا ایک جلد میں مختلف الفاظ یا مکمل جملے کے ذریعے سرچنگ کی سہولت بھی موجود ہے ۞ حدیثِ پاک کے عربی الفاظ، اس کے ترجمے اور شرح میں الگ الگ سرچ کی جاسکتی ہے ۞ حدیثِ پاک کا عربی متن اعراب کے ساتھ اور اعراب کے بغیر، دونوں طرح دیکھنے کی سہولت رکھی گئی ہے ۞ مطالعہ کے نوٹس محفوظ کرنے کے لئے پسندیدہ اَحادیث کو ***Favorite*** کرنے کا آپشن بھی دیا گیا ہے ۞ مختلف فاؤنٹس اور احادیث شیئرنگ کی سہولت بھی دی گئی ہے۔ آج ہی اپنے موبائل میں یہ ایپلی کیشن ڈاؤن لوڈ کیجئے! خود بھی حدیثِ پاک کا فیضان لوٹیئے! اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مختصر شرح بخاری کا اعلان

مکتبۃُ المدینہ پیش کر رہا ہے: مختصر صحیح بخاری کی شرح بنام **ضِیاءُ الْقَارِی شرح مُخْتَصَر صحیح بخاری**، بڑی ہی پیاری اور معلوماتی شرح ہے، عاشقانِ حدیث کے لئے انمول تحفہ ہے۔اس کی پہلی جلد مکتبۃُ المدینہ کی طرف سے پیش کر دی گئی ہے۔ اس کتاب کو مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **1700 روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیں! خود بھی مطالعہ

فرمائیں! دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

دعا کرنا سُنَّتِ مصطفےٰ ہے

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ دُعا مؤمن کا ہتھیار ہے۔ (2)

اے عاشقانِ رسول! دعا مانگنا سُنَّتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے ❁ ہمارے پیارے آقا، دو عالم کے داتا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کثرت سے دعائیں مانگا کرتے تھے ❁ بعض مُحَدِّثین نے سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک دُعاؤں کے مُتَعَلِّق پُوری پُوری کتابیں بھی لکھی ہیں، مثلاً کھانا کھانے کی دُعا، پانی پینے کی دُعا، سوتے وقت کی دُعا، نیند سے اُٹھ کر پڑھنے کی دُعا، دُودھ پینے کی دُعا، کپڑا پہننے کی دُعا۔ غرض ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم روز مَرَّہ کے کاموں سے پہلے بھی دُعائیں پڑھا کرتے تھے ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم یہ دعا کَثْرت سے مانگا کرتے تھے: (3)

رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ | تَرجمۂ کنزُالعِرفان: اے ہمارے ربّ!

1 ... تاریخ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔
2 ... مسند ابی یعلی، جلد: 2، صفحہ: 123، حدیث: 1812۔
3 ... بخاری، کتاب: الدعوات، صفحہ: 1574، حدیث: 6389۔

حَسَنَةً	(پارہ:2، سورۂ بقرۃ:201)	ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور ہمیں آخرت میں (بھی) بھلائی عطا فرما

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصّہ 16 اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

علم حاصل کر، جَہل زائل کرو	پاؤ گے راحتیں، قافلے میں چلو
سنّتیں سیکھنے تین دِن کے لئے	ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔